Love For All Hatred For None
احمدی نوجوانوں کیلئے
اکتوبر2016ء

58ویں سالانہ تربیتی کلاس 2016ء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

افتتاحی تقریبات

اختتامی تقریبات

تقسیم انعامات

58ویں سالانہ تربیتی کلاس 2016ء کے چند مناظر

ورزش

وقارعمل

دوران کھیل

ورزشی مقابلہ جات

جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی۔"
(المصلح الموعود)

احمدی نوجوانوں کے لیے

اکتوبر 2016ء

اخاء 1395ہش

جلد 63 | شمارہ 10

اس شمارے میں

مدیر: لقمان احمد شاد

■ پبلشر: قمر احمد محمود
■ مطبع: ضیاء الاسلام پریس چناب نگر (ربوہ)
■ E-mail:editor@monthlykhalid.org
■ پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
■ مقام اشاعت: دار الصدر جنوبی چناب نگر (ربوہ)
■ website:www.monthlykhalid.org

قیمت -/25 روپے.......... سالانہ -/250 روپے

ارشاداتِ عالیہ

فرمان الٰہی

ترجمہ: ''اور وہ کھانے کو اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے، مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔
ہم تمہیں محض اللہ کی رضا کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم ہرگز نہ تم سے کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ کوئی شکریہ۔''

(سورۃ الدھر آیت:9، 10)

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:
سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے، لوگوں سے قریب ہوتا ہے اور جنت کے قریب ہوتا ہے اور دوزخ سے دُور ہوتا ہے۔ اس کے برعکس بخیل اللہ تعالیٰ سے دُور ہوتا ہے، جنت سے دُور ہوتا ہے لیکن دوزخ کے قریب ہوتا ہے۔ ان پڑھ سخی بخیل عابد سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔

(سنن ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی السخاوۃ)

عہدیداران کو نصائح

بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

عہدیدار کو خادم ہونا چاہئے اور پیار اور محبت سے کام لینا چاہیے

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

''ہر عہدیدار جو مقرر ہوتا ہے وہ دوسروں کی نظر میں تو عہدیدار ہے لیکن خود اپنی نظر میں وہ خادم ہونا چاہئے۔ کیونکہ حدیث میں یہی ہے کہ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔ اور یہ خدمت کا جذبہ جب آپ کے سامنے ہوگا تبھی ایک افسرانہ شان سے ہٹ کر ایک خدمت گزار کے طور پر کام کرنے والے ہوں گے اور کام لینے والے ہوں گے، دوسروں سے حسنِ سلوک کرنے والے ہوں گے، بجائے کسی رعب اور دباؤ میں کام لینے کے دوستانہ ماحول میں کام لینے والے ہوں گے۔''

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا تھا کہ نرمی، محبت اور پیار ہی ہے جو مومنین کو تیرے ارد گرد اکٹھا کر رہا ہے۔ اگر سختی طبیعت میں ہوتی، غصہ ہوتا تو کبھی یہ لوگ اس طرح اکٹھے نہ ہوتے۔''

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مقام تھا۔ وہ تو نبی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ناراضگی میں بھی ایسی برکت ڈال دینی تھی کہ لوگوں نے اکٹھے ہونا تھا۔ لیکن اس میں ہمارے لئے یہ سبق ہے کہ ہمیں بہرحال اپنے ہر کام لینے والے سے محبت اور پیار سے کام لینا چاہئے۔ اس لئے آپ کے عہدیداران کی جو اکثریت اس وقت میرے سامنے یہاں بیٹھی ہے ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ خدام الاحمدیہ کا ہر سطح کا عہدیدار جب اپنے کارکنوں سے یا خدام سے کام لے تو پیار اور محبت سے کام لے اور اس پیار اور محبت کو اتنا پھیلائے کہ جس طرح ایک بچہ مجبور ہو کر ماں باپ کی خدمت کرنے پر مجبور ہوتا ہے اس طرح ہر خادم جماعت کی خدمت کے

لئے آگے بڑھ کر آنے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ روح اکثر خدام میں پائی جاتی ہے کہ وہ جماعت کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں، ہر قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ لیکن اس روح کو قائم رکھنا بھی ہر عہدیدار کا فرض ہے۔"

ساتھ کام کرنے والوں سے حسنِ سلوک

"پھر ایک عہدیدار کی یہ خصوصیت بھی ہے کہ اُس کا اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ حسنِ سلوک ہو۔ جماعت کے عہدے کوئی دنیاوی عہدے تو نہیں ہیں کہ افسران اور ماتحت کا سلوک ہو۔ ہر شخص جو جماعت کی خدمت کرتا ہے چاہے وہ ماتحت ہو، ایک جذبے کے تحت جماعت کے کام کرتا ہے۔ پس افسران کو اور عہدیداران کو اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک کرنا چاہئے۔ اگر غلطی ہو تو پیار سے سمجھائیں، نہ کہ دنیاوی افسروں کی طرح سختی سے باز پرس ہو۔ ہاں اگر کوئی اس قدر ڈھٹائی دکھا رہا ہے کہ جماعتی مفاد کو نقصان پہنچ رہا ہے تو پھر اُس کو مناسب طریق سے جو بھی تنبیہ ہے وہ کریں یا باز نہیں آتا تو پھر اُس سے کام نہ لیں۔ بالا افسران کو اطلاع دیں۔ بیشک فارغ کر دیں۔ لیکن ایسی فضا پیدا نہیں ہونی چاہئے کہ بلاوجہ دفتروں میں یا کام کرنے والی جگہوں پر گروہ بندی کی صورتحال پیدا ہو جائے۔"

"عہدیداروں میں اعلیٰ اخلاق کے اوصاف میں سے مہمان کی عزت کا وصف بھی ہونا چاہئے۔ یہ بھی ایک اعلیٰ خلق ہے۔ ہر شخص جو عہدیدار کو ملنے آتا ہے، اُس کے دفتر میں آتا ہے، اُس سے عزت و احترام سے ملنا چاہئے اور عزت و احترام سے بٹھانا چاہئے۔ یہ بہت ضروری چیز ہے۔ اگر دفتر میں آیا ہے تو کھڑے ہو کر ملنا چاہئے۔ یہ اخلاق منتخب عہدیداران کے لئے بھی ہیں اور مستقل جماعت کے کارکنان کے لئے بھی ضروری ہیں۔ اس سے عزت بڑھتی ہے، کم نہیں ہوتی۔"

”خالد“ کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور لکھیں

قارئین کرام!

رسالہ ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا ترجمان رسالہ ہے جس کا اجراء اسی مہینے یعنی ماہ اکتوبر کو عمل میں آیا۔ بحیثیت خادم یہ رسالہ ہمیں ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے متعلق متوجہ کرتا رہتا ہے۔

ایک اہم ذمہ داری ماہنامہ خالد کی اشاعت اور قلمی معاونت کے ساتھ ماہنامہ خالد کے لیے کچھ نہ کچھ لکھتے رہنا ہے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود (نوّر اللہ مرقدہ) بانی تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ اس ذمہ داری کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”میں دیکھتا ہوں کہ نوجوانوں میں علمی شغف کم ہو گیا ہے۔ اس نقص کا ازالہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ خدام کا یہ فرض قرار دیا جائے کہ وہ اس رسالہ میں کچھ نہ کچھ ضرور لکھیں۔ جس طرح خدام سے خدمت خلق کا کام لیا جاتا ہے اور یہ خدمت خلق کا کام ان کے فرائض میں شامل ہے اسی طرح یہ بھی ان کے فرائض میں شامل ہو کہ انہوں نے اپنے رسالہ کے لیے یا الفضل اور فرقان کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور لکھنا ہے۔..... پس تم نے اگر ”خالد“ جاری کیا ہے تو تم اس کی خریداری بڑھاؤ۔ دوسرے ہر نوجوان کا یہ فرض قرار دو کہ وہ اس میں کچھ نہ کچھ ضرور لکھے اور اگر کوئی خادم سال بھر میں بھی کچھ نہ لکھے تو اس کے متعلق یہ سمجھا جائے کہ اس نے اپنے فرض کو ادا نہیں کیا۔“

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہٗ نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سخاوت

(راشد محمود منہاس مربی سلسلہ۔شیخوپورہ)

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک منفرد پہلو آپ کی جود وسخا ہے جس سے ہر ایک اپنے اور غیر نے برابر حصہ پایا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع میں آپ ہمیشہ اپنی اشد ضرورت پر بھی دوسروں کو ترجیح دیتے تھے اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی سائل نے کچھ مانگا اور آپ نے رد کیا ہو۔

ذیل میں آپ کی سیرت کے اسی پہلو پر چند واقعات پیش ہیں۔

کثرت سے صدقہ دینا

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اپنی والدہ حضرت اماں جان سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بیان کرتی ہیں۔

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام صدقہ بہت دیا کرتے تھے۔اور عموماً ایسا خفیہ دیا کرتے تھے کہ ہمیں بھی پتہ نہ لگتا تھا۔خاکسار نے دریافت کیا کہ کتنا صدقہ دیا کرتے تھے؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا بہت دیا کرتے تھے اور آخری ایام میں جتنا روپیہ آتا تھا اس کا دسواں حصہ صدقے کے لیے الگ رکھ دیا کرتے تھے اور اس میں سے دیتے رہتے تھے۔ .... خاکسار نے عرض کیا کہ آپ صدقہ دیتے وقت احمدی غیر احمدی کا لحاظ رکھتے تھے؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا: نہیں۔

نیا جبہ دے دیا

حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب مرحوم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لیے ایک نہایت قیمتی کوٹ جس پر خوبصورت کام ہوا تھا اور جس کے اندر اُونی استر تھا بطور تحفہ بھیجا۔حضور علیہ السلام نے یہ کوٹ ایک دن زیب تن فرمایا تھا کہ خواجہ کمال الدین صاحب کی نظر اس پر پڑ گئی اور

عرض کیا۔ حضور! یہ کوٹ مجھے عنایت فرمائیں۔ مجھے عدالت میں پیش ہونا ہوتا ہے۔ (خواجہ صاحب وکیل تھے) اس کوٹ کی برکت سے میں مقدمات میں کامیابی حاصل کرسکوں گا۔ حضور علیہ السلام نے مسکرا کر اسی وقت یہ قیمتی جبہ اتار کر خواجہ کمال الدین صاحب کو دے دیا۔

سائل کو کبھی رد نہ کرتے

آپ علیہ السلام کبھی سائل کو رد نہ کرتے تھے چنانچہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بیان کرتے ہیں کہ

''ایک دن ایسا ہوا کہ نماز عصر کے بعد آپ معمولاً اٹھے اور (بیت) کی کھڑکی میں اندر جانے کے لیے پاؤں رکھا اتنے میں ایک سائل نے آہستہ سے کہا کہ میں سوالی ہوں حضرت (علیہ السلام) کو اس وقت ایک ضروری کام بھی تھا اور کچھ اس کی آواز دوسرے لوگوں کی آوازوں میں مل جل گئی تھی جو نماز کے بعد اٹھے اور عادتاً آپس میں کوئی نہ کوئی بات کرتے تھے۔ غرض حضرت سرزدہ اندر چلے گئے اور التفات نہ کیا۔ مگر جب نیچے گئے وہی دھیمی آواز جو کان میں پڑی تھی اب اس نے اپنا نمایاں اثر آپ کے قلب پر کیا۔ جلد واپس تشریف لائے اور خلیفہ نورالدین صاحب کو آواز دی کہ ایک سائل تھا، اسے دیکھو کہاں ہے؟ وہ سائل آپ کے جانے کے بعد چلا گیا۔ خلیفہ صاحب نے ہر چند ڈھونڈا پتہ نہ ملا۔ شام کو حسب عادت نماز پڑھ کر بیٹھے وہی سائل آ گیا اور سوال کیا حضرت نے بہت جلدی جیب سے کچھ نکال کر اس کے ہاتھ میں رکھ دیا اور اب ایسا معلوم ہوا کہ آپ ایسے خوش ہوئے ہیں کہ گویا کوئی بوجھ آپ کے اوپر سے اتر گیا ہے۔ چند روز کے بعد ایک تقریب سے ذکر کیا کہ اس دن جو وہ سائل نہ ملا میرے دل پر ایسا بوجھ تھا کہ مجھے سخت بے قرار کر رکھا تھا اور میں ڈرتا تھا کہ مجھ سے معصیت سرزد ہوئی ہے کہ میں نے سائل کی طرف دھیان نہیں کیا اور یوں جلدی اندر چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ شام کو واپس آ گیا ورنہ خدا جانے میں کس اضطراب میں پڑا رہتا اور میں نے دعا بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اسے واپس لائے۔''

سوال کے بغیر ہی مدد کرنا

جہاں آپ کی عادت میں یہ تھا کہ آپ سائل کو کبھی رد نہ کرتے تھے یہ امر بھی آپ کے معمولات میں تھا کہ بعض لوگوں کی ضرورتوں کا احساس کر کے قبل اس کے وہ کوئی سوال کریں ان کی مدد کیا کرتے تھے۔ چنانچہ 28 اکتوبر کی صبح کو قبل نماز فجر آپ نے کچھ روپیہ جس کی تعداد آٹھ یا دس ہوگی ایک مخلص مہاجر کو یہ کہہ کر دیئے کہ ”موسم سرما ہے آپ کو کپڑوں کی ضرورت ہوگی“ اس مہاجر کی طرف سے کوئی سوال نہ تھا۔ خود حضور علیہ السلام نے اس کی ضرورت محسوس کر کے یہ رقم عطا کی۔

غلام احمد ایک روپیہ لینا ہے

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب بیان فرماتے ہیں کہ

قادیان کے قریب سٹھیالی ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جو قادیان سے تقریباً 6 میل کے فاصلہ پر ہوگا۔ وہاں سے ایک فقیر آیا کرتا تھا۔ وہ بیت مبارک کی چھت سے نیچے آ کر کھڑکی کے پاس آواز لگایا کرتا تھا۔ اس کی آواز یہ ہوتی تھی۔

غلام احمد 1 روپیہ لینا ہے۔

یعنی اے غلام احمد روپیہ لینا ہے اور وہ وہاں بیٹھ جاتا۔ حضرت صاحب کسی کام میں بعض اوقات مصروف ہوتے اور آپ کی توجہ اس کام میں ہوتی اور اس فقیر کی آواز کو نہ سن پاتے۔ فقیر ہر تھوڑی دیر کے بعد آواز لگاتا۔ جو اکثر لوگوں کو ناگوار لگتا اور اگر کوئی اس فقیر کو منع کرتا تو کہہ دیتا تھا کہ میں تمہارے پاس تو نہیں آیا۔ میں تو غلام احمد سے مانگتا ہوں۔ حضور علیہ السلام کو جب معلوم ہو جاتا کہ کسی نے اسے کچھ کہا ہے تو حضور علیہ السلام ناراض ہوتے تھے اور فوراً باہر تشریف لا کر مسکرا کر فقیر کو روپیہ عنایت فرما دیتے تھے۔

سب فقیروں کو دیں گے

1905ء کی بات ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام دہلی تشریف لے گئے۔ ایک روز مزارات بزرگان پر تشریف لے جانے کا پروگرام بنا کسی نے عرض کیا۔ حضور! ان مزارات پر بھیک

منگوں کا جمگھٹا رہتا ہے اور یہ زائرین کو بھیک مانگ کر اتنا تنگ کرتے ہیں کہ بعض اوقات مزار تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ نیز یہ فقیر ہٹے کٹے، صحتمند ہوتے ہیں۔ جنہیں حقیقتاً کوئی ضرورت بھیک مانگنے کی نہیں ہوتی۔ آپ نے یہ سن کر فرمایا۔ کوئی بات نہیں۔ ہم ضرور ان مزارات پر جائیں گے اور سب گداگروں کو دیں گے۔

مخالف کو قیمتی مُشک عطا کرنا

آپ کی سخاوت صرف اپنے رفقاء تک ہی محدود نہ تھی بلکہ آپ کے مخالف بھی آپ کی اس سخاوت سے فیض اٹھاتے تھے۔ چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے کہ

قادیان میں نہال سنگھ نامی ایک سکھ تھا اپنے عین جوانی میں وہ کسی فوج میں ملازم بھی رہا تھا اور پنشن پاتا تھا۔ یہ سلسلہ کا بہت بڑا دشمن تھا اور اس کی تحریک سے حضرت حکیم الامت اور بعض دوسرے احمدیوں پر ایک خطرناک فوجداری جھوٹا مقدمہ دائر ہوا تھا اور ہمیشہ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر احمدیوں کو تنگ کیا کرتا تھا اور گالیاں دیتے رہنا تو ایک معمول تھا۔ عین ان ایام میں جب کہ مقدمات دائر تھے اس کے بھتیجے سنتا سنگھ کی بیوی کے لیے مُشک کی ضرورت پڑی اور کسی دوسری جگہ سے یہی نہیں کہ مُشک ملتا نہ تھا بلکہ یہ بہت قیمتی چیز تھی۔ وہ اس حالت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دروازہ پر گیا اور مُشک کا سوال کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کے پکارنے پر فوراً ہی تشریف لے آئے تھے اور اسے ذرا بھی انتظار میں نہ رکھا اس کا سوال سنتے ہی فوراً اندر تشریف لے گئے اور کہہ گئے ''ٹھہرو میں ابھی لاتا ہوں'' چنانچہ آپ نے کوئی نصف تولہ کے قریب مُشک لا کر اس کے حوالہ کر دی۔

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جود وسخا کا دائرہ بہت وسیع تھا جو بلا تمیز قوم وملت اور عقیدہ کے ہر ایک کے لیے یکساں فیض پہنچاتا تھا اور کوئی ضرورت مند جو آپ کے پاس کسی حاجت کی امید لے کر آیا آپ کی چوکھٹ سے خالی ہاتھ نہیں گیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور علیہ السلام کے اس وصف کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فضل الٰہی کے غیبی سامان

(کلام حضرت مصلح موعود (نوراللہ مرقدہ))

ہم انہیں دیکھ کے حیران ہوئے جاتے ہیں
خودبخود چاک گریبان ہوئے جاتے ہیں

دشمن آدم کے جو نادان ہوئے جاتے ہیں
ہائے انسان سے شیطان ہوئے جاتے ہیں

گیسوئے یار پریشان ہوئے جاتے ہیں
اب تو واعظ بھی پشیمان ہوئے جاتے ہیں

غیب سے فضل کے سامان ہوئے جاتے ہیں
مرحلے سارے ہی آسان ہوئے جاتے ہیں

حُسن ہے داد طلب، عشق تماشائی ہے
لاکھ پردوں میں وہ عریان ہوئے جاتے ہیں

تیری تعلیم میں کیا جادُو بھرا ہے مرزاؔ
جس سے حیوان بھی انسان ہوئے جاتے ہیں

گورے کالے کی اُٹھی جاتی ہے دنیا سے تمیز
سب ترے تابع فرمان ہوئے جاتے ہیں

سبحۂ اشک پروئی ہے وہ تُو نے واللہ
گبر بھی اب تو (۔) ہوئے جاتے ہیں

مردوزن عشق میں تیرے ہیں برابر سرشار
ہر اُدا پر تری قربان ہوئے جاتے ہیں

ہے ترقی پہ مِرا جوشِ جنوں ہر ساعت
تنگ سب دشت و بیابان ہوئے جاتے ہیں

بیٹھ جاؤ ذرا پہلو میں مِرے آ کے کہ آج
سب ارادے مِرے ارمان ہوئے جاتے ہیں

جوشِ گریہ سے پھٹا جاتا ہے دل پھر محمودؔ
اشک پھر قطرہ سے طوفان ہوئے جاتے ہیں

گلدستہ

اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے خدا تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔مگر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ نمائش اور نمود کے لیے جو اخلاق برتے جائیں وہ اخلاق خدا تعالیٰ کے لیے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔اس طرح پر تو بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ان کی اصل غرض شہرت ہوتی ہے اور اگر انسان خدا تعالیٰ کے لیے کوئی فعل کرے تو خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ اُسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ دیتا ہے۔میں نے تذکرۃ الاولیاء میں پڑھا ہے کہ ایک ولی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بارش ہوئی اور کئی روز تک رہی۔ان بارش کے دنوں میں مَیں نے دیکھا کہ ایک اسّی برس کا بوڑھا گبر ہے جو کوٹھے پر چڑیوں کے لیے دانے ڈال رہا ہے۔میں نے اس خیال سے کہ کافر کے اعمال حبط ہو جاتے ہیں اس سے کہا کہ کیا تیرے اس عمل سے تجھے کچھ ثواب ہوگا؟ اس گبر نے جواب دیا کہ ہاں ضرور ہوگا۔پھر وہی ولی اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جو میں حج کو گیا تو دیکھا کہ وہی گبر طواف کر رہا ہے۔اس گبر نے مجھے پہچان لیا اور کہا کہ دیکھو ان دانوں کا مجھے ثواب مل گیا یا نہیں؟ یعنی وہی دانے میرے (دین حق) تک لانے کا موجب ہو گئے۔''

مسعودی ایک معروف سیاح اور تاریخ دان

ابوالحسن علی بن حسین بن علی مسعودی ایک

مشہور مسلم مؤرخ، جغرافیہ دان اور سیاح تھے۔ جنہیں عام طور پر مسعودی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ وہ بغداد کے رہنے والے تھے جہاں 896ء کو پیدا ہوئے۔ سیاحت کے لیے اپنے شہر سے پہلا سفر ایران کا کیا اور پھر وہاں سے ہندوستان (موجودہ پاکستان) کے علاقوں کا سفر کیا۔ انہوں نے یہاں سندھ اور ملتان کی سیر کی اور پھر ہندوستان کے مغربی ساحلوں کے ساتھ ساتھ کوکن اور مالابار کے علاقوں سے ہوتے ہوئے لنکا پہنچے۔ جہاں سے ایک تجارتی قافلے کے ساتھ چین گئے۔ چین سے واپسی پر انہوں نے زنجبار کا رخ کیا اور مشرقی افریقہ کے ساحلوں کی سیر کرتے ہوئے مڈغاسکر تک پہنچے۔ مڈغاسکر سے جنوبی عرب اور عمان ہوتے ہوئے اپنے شہر بغداد واپس پہنچے۔ اس کے علاوہ خراسان، (جنوبی افغانستان)، کرمان، فارس، عراق کا سفر کیا۔ 941ء اور 956ء کے درمیانی عرصہ میں انہوں نے شام، یمن، مصر وغیرہ کا سفر کیا۔ پھر بحیرۂ خزر (قزوین)، بحیرۂ احمر، بحیرۂ روم اور بحیرۂ عرب کے پانیوں کی سیر بھی کی۔ ایسے زمانے میں جب سفر بے انتہا کٹھن اور مشکل ہوتا تھا دنیا کے ایک بڑے حصے کی سیر کرنا ایک عجوبہ لگتا ہے۔ انہوں نے نہ صرف ان علاقوں کی سیر کی بلکہ ان ممالک کے حالات لکھ کر ان کے تہذیب و تمدن سے آگاہی بخشی۔ مسعودی کو بغداد واپس پہنچنے کے بعد پھر شوقِ سفر نے بے چین کیا۔ اب انہوں نے ایشیائے کوچک کا رخ کیا اور وہاں سے شام اور فلسطین کی سیر کرتے ہوئے مصر پہنچے لیکن زندگی نے وفا نہ کی اور قدیم قاہرہ میں ان کا انتقال ہوگیا۔ مسعودی نے کم وبیش 37 کتابیں تحریر کیں جن میں سے سب سے معروف کتاب ''مروج الذہب'' یعنی تاریخ مسعودی ہے

دنیا کے لمبے اور پست قد کے مرد وخواتین

دنیا بھر کی قوموں کے قد و قامت پر کیے جانے والے ایک تازہ ترین مطالعے کے مطابق دنیا میں سب سے لمبے مرد ہالینڈ کے ہوتے ہیں اور دنیا کے سب سے کوتاہ قامت مرد مشرقی تیمور کے ہیں۔ دنیا کی قوموں کی اونچائی کی عالمی رینکنگ کے مطابق دنیا کی لمبی خواتین لیٹویا کی ہیں جبکہ ان کے

مقابلے میں گوئٹے مالا کی خواتین دنیا میں سب سے کم قد کی ہوتی ہیں۔لندن کے امپیریل کالج کے سائنس دانوں نے اپنی تحقیق میں یہ جائزہ لیا کہ آج کے معاشرے کا انسان اپنے آباء واجداد کے خدوخال سے مختلف ہے اور ایک دہائی پہلے اور آج کے انسانوں کے قد کاٹھ میں بھی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک بشمول جاپان، برطانیہ اور فن لینڈ کے لوگ ایک صدی میں اونچائی کی رینکنگ میں پیچھے گئے ہیں۔دریں اثناء ایرانی خواتین اور جنوبی کوریا خواتین نے سوسالوں میں سب سے زیادہ قد نکالا ہے۔عالمی رینکنگ کے مطابق ہالینڈ کے بعد بیلجیم،استونیا،لیٹویا،ڈنمارک،بوسنیا،کروشیا، سربیا، آئس لینڈ،چیک ریپبلک بالترتیب بلند قامت مردوں کے ممالک ہیں۔رینکنگ میں لیٹویا کے بعد ہالینڈ،اسٹونیا، چیک ریپبلک، سلواکیا، ڈنمارک، لیتھونیا، بیلا روس اور یوکرائن کی خواتین بلند قامت ہیں۔لیٹویا کی خواتین پانچ فٹ سات انچ قد کی مالک ہیں۔جب کہ چھوٹے قد رکھنے والی گوئٹے مالا کی خواتین کی اوسط اونچائی چارفٹ گیارہ انچ تھی۔محققین کے مطابق انسان کا قد غذائیت اور ماحولیاتی عوامل کے زیر اثر ہے اس کے علاوہ جینیاتی عوامل بھی اس کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک اٹھارہ سالہ پاکستانی نوجوان ساڑھے پانچ فٹ اوسط قد کا حامل ہے جبکہ ایک پاکستانی عورت پانچ فٹ ایک انچ اوسط قد کی مالک ہے۔200 ممالک پر مشتمل عالمی رینکنگ میں پاکستانی عورتوں کا اپنے موجودہ قدوقامت کے لحاظ سے 185 واں نمبر اور پاکستانی مردوں کا 153 واں نمبر ہے۔

دارچینی کھانے سے حافظہ تیز ہوتا ہے

اگر آپ اپنا حافظہ تیز کرنا چاہتے ہیں تو ذائقہ دار مسالہ دارچینی آپ کے صبح کے ناشتے کی ٹیبل پر ایک مزیدار اضافہ ہوسکتی ہے۔کیلی فورنیا میں رش یونیورسٹی میڈیکل سینٹر میں اعصابی سائنس دانوں کی طرف سے دارچینی کے فوائد کے حوالے سے حال ہی میں منعقد ہونے والی ایک تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گھریلو ذائقہ دار مسالہ دارچینی کے روزمرہ استعمال سے یادداشت اور سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔اس سلسلے میں

لیبارٹری نے چوہوں پر اس کا تجربہ کیا۔تجربہ گاہ میں چوہوں کو پسی ہوئی دارچینی کھلائی گئی تھی محققین نے ایک ماہ تک چوہوں کو دارچینی کا پاوڈر کھلانے کے بعد ان کی جانچ کی تو انھیں پتا چلا کہ ان کے جسم کے میٹابولزم نے دارچینی کو سوڈیم بینزوایٹ میں تبدیل کردیا، یہ دماغ کے نقصان کے علاج کے لیے ایک دوا کے طور پر استعمال کیا جانے والا کیمیکل ہے اور جب یہ کیمیکل چوہوں کے دماغ میں داخل ہوا تو اس نے سی آر ای بی پروٹین میں اضافہ کیا اور معلومات روکنے والے پروٹین میں کمی ہوئی اور دارچینی نے دماغ میں دونوں پروٹین کی سطح کو متوازن کردیا تھا۔ جس کے نتیجے میں چوہوں کے دماغ میں تبدیلیاں ظاہر ہوئی تھیں، جس سے ان کا حافظہ اور سیکھنے کی صلاحیت بہتر ہوئی تھی۔

لطیفہ

ایک شخص سڑک پار کرتے ہوئے ٹرک سے ٹکرا گیا۔لوگوں نے پوچھا۔کیا تمہیں نظر نہیں آیا؟

آدمی: نظر تو آیا تھا لیکن ٹرک کے سامنے لکھا تھا کہ تم گزر جاؤ ہماری خیر ہے۔

غزل

ڈھے جائیں نہ ڈھیتی ہوئی ،دیوار کی صورت
ہم ٹوٹ گئے اپنے ہی پندار کی صورت

اب شامِ غریباں سی اُداسی ہے مسلسل
ہوتا تھا یہ جیون کبھی تہوار کی صورت

سہتے رہے الفاظ کی آندھی کے طمانچے
ہم لوگ ہیں ٹوٹے ہوئے اشجار کی صورت

اخلاص کے اِک بول پہ ،بے مول بکے ہم
دیکھی ہی نہیں اپنے خریدار کی صورت

قدموں سے لپٹتے رہے رو کر دمِ رُخصت
یہ بھی تو مری جان تھی اصرار کی صورت

وہ ہجر کے طالب ہیں، ہمیں چاہ مِلن کی
ہر آن نکل آتی ہے تکرار کی صورت

بیٹھے رہے تا عُمر، جہاں تُو نے بٹھایا
کُوچے میں ترے ،سایۂ دیوار کی صورت

آنکھوں میں اُترتا ہے جب اُس یاد کا چہرہ
تب اشک اُمڈ آتے ہیں،منجدھار کی صورت

اوتار کی صدیوں سے ہر اِک قوم تھی خواہاں
پہچان نہ پائی مگر اوتار کی صورت

عرشیؔ میں عجب لفظ ہوں، معنی سے تہی ہوں
ملتی نہیں پیرایۂ اظہار کی صورت

(ارشاد عرشی ملک۔اسلام آباد)

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

میڈیا کی بے حیائی سے بچیں

آج کل نئی ایجادات کے ذریعے جس قدر الیکٹرانک کے نئے نئے ذرائع پیدا ہوئے ہیں وہیں دنیا میں فسق و فجور اور بے حیائی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ان بے حیائیوں اور فسق و فجور سے بچنے کا واحد ذریعہ امام وقت کی باتوں کو سننا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ چنانچہ ان جدید ایجادات میں احمدی کی کیا ذمہ داری ہے اس سے متعلق پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء سے چند اقتباسات پیش ہیں۔

میڈیا کی بے حیائی سے بچیں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"پس یہ ہے وہ عظیم مقصد جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کا قیام فرمایا یا جس کے قیام کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا۔ پس آج جس فسق و فجور میں دنیا مبتلا ہے وہ ظاہر و باہر ہے۔ ہر ایک دیکھ سکتا ہے کہ ہر طرف بے حیائی کا دور دورہ ہے۔ میڈیا نے بالکل بے حیائی پیدا کر دی ہوئی ہے اور اس فسق و فجور کو ابھارنے کے لئے نئے نئے ذرائع دنیا نے اختیار کر لئے ہیں۔ الیکٹرانک طریق ہیں، اخبارات ہیں وغیرہ وغیرہ۔ پس اگر آج ایک احمدی نے اور احمدی کہلانے والے نے مرد، عورت، نوجوان اور بچے نے اس بات کو نہ سمجھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جماعت بنانے کے لئے آئے تھے جو دنیا کو فسق و فجور سے نکالے اور خود بھی اگر یہ لوگ اس کے بجائے، الیکٹرانک ذرائع اور دوسری لغویات میں پڑ کر تقویٰ سے دور ہٹ گئے تو پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شمولیت کے مقصد کو بھولنے والے ہوں گے۔"

facebook سے احتراز کریں

''آج انٹرنیٹ یا کمپیوٹر پر آپس کے تعارف کا ایک نیا ذریعہ نکلا ہے جسے facebook کہتے ہیں۔ گو اتنا نیا بھی نہیں لیکن بہر حال یہ بعد کی چند سالوں کی پیداوار ہے۔ اس طریقے سے مَیں نے ایک دفعہ منع بھی کیا، خطبے میں بھی کہا کہ یہ بے حیائیوں کی ترغیب دیتا ہے۔ آپس کے جو حجاب ہیں، ایک دوسرے کا حجاب ہے، اپنے راز ہیں بندہ اُن حجابوں کو توڑتا ہے، اُن رازوں کو فاش کرتا ہے اور بے حیائیوں کی دعوت دیتا ہے۔ اس سائٹ کو بنانے والا جو ہے اُس نے خود یہ کہا ہے کہ مَیں نے اسے اس لئے بنایا ہے کہ مَیں سمجھتا ہوں کہ انسان جو کچھ ہے وہ ظاہر و باہر ہو کر دوسرے کے سامنے آ جائے اور اُس کے نزدیک ظاہر و باہر ہو جانا یہ ہے کہ اگر ننگی تصویر بھی کوئی اپنی ڈالتا ہے تو بیشک ڈال دے اور اس پر دوسروں کو تبصرہ کرنے کی دعوت دیتا ہے تو یہ جائز ہے۔ اِنَّا لِلّٰہ۔ اسی طرح دوسرے بھی جو کچھ دیکھیں کسی کے بارے میں اُس میں ڈال دیں۔ یہ اخلاقی پستی اور گراوٹ کی انتہا نہیں تو اور کیا ہے؟

اور اس اخلاقی پستی اور گراوٹ کی حالت میں ایک احمدی ہی ہے جس نے دنیا کو اخلاق اور نیکیوں کے اعلیٰ معیار بتانے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف لے کر آنا ہے اُس سے تعلق پیدا کروانا ہے، اُن کو اس بات کی طرف متوجہ کرنا ہے کہ تمہاری زندگی کا مقصد خدا تعالیٰ کی عبادت اور کامل فرمانبرداری ہے، اس کے لئے کوشش کرو ورنہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سہیڑنے والے بن جاؤ گے۔

اب ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں آ کر ان نیک باتوں اور تقویٰ کو قائم کرنا ہے اور دوسری طرف یہ کہ ہمیں فیس بک (facebook) سے کیوں روکا جاتا ہے؟ ہمیں ہماری آزادی سے کیوں محروم کیا جاتا ہے؟ یہ دو باتیں ساتھ نہیں چل سکتیں۔ یہ ہمیں سوچنا ہو گا کہ ہم نے ان میں سے کس کو اختیار کرنا ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کو، تقویٰ کو یا اِن فسق و فجور پھیلانے والی باتوں کو؟''

اللہ تعالیٰ ہمیں پیارے امام کی باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبات امام کوئز مقابلہ 2016ء

(مکرم مہتمم صاحب تعلیم۔مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی تعمیل میں مقابلہ خطبات امام کوئز کروانے کی توفیق ملی۔

مقابلہ کا نصاب ماہ فروری 2016ء میں تمام اضلاع میں سی ڈیز کی صورت میں بھجوا دیا گیا تھا۔
10 جولائی 2016ء کو اس مقابلہ کا پہلا مرحلہ ہوا جس میں پاکستان بھر کی 301 مجالس میں انفرادی تحریر پرچہ کروایا گیا۔اس کے بعد مؤرخہ 24 جولائی 2016ء کو پاکستان بھر کے 41 اضلاع میں انفرادی تحریری پرچہ کروایا گیا اور بہترین 6 خدام پر مشتمل 3 ٹیمیں منتخب کی گئیں۔مورخہ 31 جولائی 2016ء کو پاکستان بھر کے 15 علاقہ جات میں اضلاع کی بہترین ٹیموں کے مابین کوئز مقابلہ کروایا گیا اور ہر علاقہ سے دو ٹیمیں مرکزی مقابلہ کے لئے منتخب کی گئیں۔

محترم صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی منظوری سے مؤرخہ 24 ستمبر 2016ء بروز ہفتہ سے علاقہ لاہور کے زیر انتظام بیت النور ماڈل ٹاؤن میں اس مقابلہ کا فائنل مرحلہ ہوا۔اس فائنل مرحلہ میں پاکستان بھر کے 13 علاقہ جات کی 20 ٹیمیں شامل ہوئیں۔سب سے پہلے ان ٹیموں کا تحریری پرچہ کروایا گیا جس میں سے 8 ٹیمیں سیمی فائنل کے لئے منتخب کی گئیں۔اس کے بعد مورخہ 25 ستمبر 2016ء بروز اتوار صبح 9 بجے ان 8 ٹیموں کے مابین سیمی فائنل مقابلہ کروایا گیا۔جن میں سے 4 ٹیموں نے فائنل مقابلہ کے لئے کوالیفائی کیا۔فائنل مقابلہ کے لئے علاقہ ربوہ کی دو ٹیموں، علاقہ فیصل آباد کی ایک ٹیم اور علاقہ گوجرانوالہ کی ایک ٹیم نے کوالیفائی کیا۔

11 بجے صبح بیت النور ماڈل ٹاؤن میں ان ٹیموں کے مابین فائنل مقابلہ کروایا گیا۔مقابلہ میں ماڈریٹر

کے فرائض مکرم فراست احمد راشد صاحب نے انجام دیئے۔ سیمی فائنل اور فائنل کے تمام سوالات دکھانے کے لئے LCD لگائی گئیں اور MTA لاہور کے تعاون سے ریکارڈنگ کا انتظام کیا گیا۔ فائنل مقابلہ میں دلچسپ مقابلہ کے بعد علاقہ ربوہ کی ہی دونوں ٹیموں نے اول اور دوم پوزیشنز حاصل کیں اسی طرح علاقہ فیصل آباد کی ٹیم تیسرے نمبر پر اور علاقہ گوجرانوالہ کی ٹیم چوتھے نمبر پر رہی۔ پروگرام کے اختتام پر مکرم ومحترم مشہود احمد ذیشان صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے تمام ٹیموں کو اعزازی شیلڈ سے نوازا اور آخر پر اختتامی خطاب میں تمام شاملین اور علاقہ لاہور اور اسی طرح ضلع لاہور کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے دن رات محنت کر کے اس پروگرام کو بھرپور طریق پر کامیاب بنایا۔ پروگرام کا اختتام دعا سے ہوا۔ دعا کے بعد تمام شاملین ومہمانان کرام کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

رزلٹ خطبات امام کوئز

پوزیشن	نام	ضلع
اول	مکرم وسیم احمد ناصر صاحب، مکرم عدیل شہزاد صاحب	ربوہ
دوم	مکرم عارف احمد باجوہ صاحب، مکرم ناصر طاہر صاحب	ربوہ
سوم	مکرم منصر اقبال صاحب، مکرم محمد مجاہد صاحب	فیصل آباد
چہارم	مکرم مدثر ظفر صاحب، مکرم ندیم الرشید صاحب	گوجرانوالہ

اس مقابلہ میں پہلی چار پوزیشنز حاصل کرنے والی ٹیموں کو مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ پاکستان کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دستخط شدہ اسناد دی جائیں گی نیز پہلی تین ٹیموں کو نقد انعامات اور تحائف بھی دیئے جائیں گے۔

ٹیسٹ کرکٹ میں بیٹنگ کے عالمی ریکارڈ

(مکرم قیصر محمود صاحب۔ ربوہ)

کہا جاتا ہے کہ کرکٹ کی اصل خوبصورتی ٹیسٹ کرکٹ ہے۔ہم دیکھتے ہیں ٹیسٹ کرکٹ میں آئے دن نئے نئے ریکارڈز بنتے رہتے ہیں۔ذیل میں ٹیسٹ کرکٹ کے حوالے سے صرف بیٹنگ کے عالمی ریکارڈز پیش خدمت ہیں۔

سب سے زیادہ ٹیسٹ میچز کھیلنے والی ٹیم

17 اگست 2016ء تک کے ایک جائزے کے مطابق اب تک سب سے زیادہ ٹیسٹ میچز انگلینڈ کی ٹیم نے کھیلے جن کی تعداد 976 ہے۔ان میں سے 350 میچز میں اسے کامیابی ملی۔284 میچز ہارے اور 342 میچز ڈرا ہوئے۔اسی طرح پاکستان نے 399 میچز کھیلے۔128 جیتے، 113 میچز ہارے اور 158 میچز ڈرا ہوئے۔

سب سے بڑی فتح

ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے بڑی فتح کا ریکارڈ انگلینڈ کے پاس ہے جس نے 1938ء میں آسٹریلیا کو اوول کے میدان میں ایک اننگ اور 579 رنز سے شکست دی۔اگر صرف رنز کے لحاظ سے فتح دیکھی جائے تو 29-1928ء میں انگلینڈ نے آسٹریلیا کے خلاف 675 رنز سے فتح حاصل کی تھی۔

سب سے بڑا سکور

ٹیسٹ کرکٹ میں کسی ٹیم کا سب سے بڑا سکور 952 رنز ہے۔جب سری لنکا نے 1997ء میں انڈیا کے خلاف کولمبو میں یہ پہاڑ جیسا سکور بنایا۔

سب سے کم سکور

اگر کم از کم سکور کی بات کریں تو نیوزی لینڈ کی ٹیم 1955ء میں انگلینڈ کے خلاف صرف 26 رنز پر آؤٹ ہوگئی تھی۔

کسی کھلاڑی کی سب سے بڑی اننگ

ٹیسٹ کرکٹ کی سب سے بڑی انفرادی

اننگ کھیلنے کا اعزاز ویسٹ انڈیز کے برائن لارا کے پاس ہے۔ برائن لارا نے 04-2003 میں انگلینڈ کے خلاف 400 رنز ناٹ آؤٹ بنائے۔ اگر دونوں اننگز کی بات ہو تو یہ ریکارڈ انگلینڈ کے گراہم گوچ کے پاس ہے۔ گراہم گوچ نے لارڈز کے تاریخی گراؤنڈ میں انڈیا کے خلاف 1990ء میں پہلی اننگ میں 333 اور دوسری میں 123 رنز کی اننگ کھیلی۔

انفرادی لحاظ سے سب سے زیادہ رنز

ٹیسٹ کیرئیر میں سب سے زیادہ رنز انڈیا کے سچن ٹنڈولکر نے بنا رکھے ہیں۔ ٹنڈولکر نے 200 ٹیسٹ میچز کھیل کر 15,921 رنز بنائے۔

کسی ایک سیریز میں سب سے زیادہ رنز

کسی ایک سیریز میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ آسٹریلیا کے کھلاڑی ڈان بریڈمین کے پاس ہے جس نے 1930ء میں انگلینڈ کے خلاف کھیلتے ہوئے 7 اننگز میں 974 رنز بنائے۔

سب سے زیادہ سکور کا تعاقب

ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے 03-2002ء میں آسٹریلیا کے خلاف 418 رنز بنا کر سب سے بڑا ٹارگٹ کا کامیاب تعاقب کیا۔

بہترین اوسط

ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے بہترین بیٹنگ اوسط سر ڈان بریڈمین کی ہے۔ سر ڈان بریڈمین نے صرف 52 ٹیسٹ میچ کھیل کر 6996 رنز بنائے اور ان کی اوسط تھی 99.94۔ اگر وہ اپنی آخری ٹیسٹ اننگ میں صرف 4 رنز بنا لیتے تو ان کی اوسط 100 ہو جاتی لیکن وہ بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے۔

ایک اوور میں زیادہ رنز

ایک اوور میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا اعزاز دو کھلاڑیوں کے پاس ہے۔ 04-2003ء میں برائن لارا نے جنوبی افریقہ کے بولر رابن پیٹرسن کے خلاف، اسی طرح آسٹریلیا کے جارج بیلی نے انگلینڈ کے جیمز اینڈرسن کے خلاف ایک اوور میں 28 رنز بنائے۔ اس کے بعد پاکستان کے شاہد خان آفریدی ہیں جنہوں نے 06-2005ء میں انڈیا کے بولر ہربھجن سنگھ کے اوور میں 27 رنز بنائے۔

تیز ترین نصف سنچری اور سنچری

ٹیسٹ کرکٹ میں تیز ترین نصف سنچری بنانے کا اعزاز پاکستان کے مصباح الحق کے پاس ہے۔مصباح الحق نے آسٹریلیا کے خلاف ابوظہبی میں نصف سنچری صرف 21 گیندوں پر بنائی۔

اگرچہ اسی میچ میں مصباح الحق نے 56 گیندوں پر سنچری بنا کر ویوین رچرڈز کا تیز ترین سنچری بنانے کا ریکارڈ برابر کیا۔لیکن بعد میں نیوزی لینڈ کے برینڈن میکولم نے آسٹریلیا کے خلاف صرف 54 گیندوں پر سنچری بنا کر پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔

سب سے زیادہ سنچریاں

ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ 51 سنچریاں سچن ٹنڈولکر نے 200 میچز کی 329 اننگز کھیل کر بنائیں اور سب سے زیادہ ڈبل سنچریاں سر ڈان بریڈ مین نے بنا رکھی ہیں جن کی تعداد 12 ہے۔اسی طرح بریڈ مین، وریندر سہواگ، کرس گیل اور برائن لارا دو دو ٹرپل سنچریاں بنا کر اس ریکارڈ کے مشترکہ مالک ہیں۔ٹیسٹ کرکٹ میں 400 رنز کی انفرادی اننگ صرف برائن لارا نے کھیل رکھی ہے۔سب سے زیادہ 50+ کی اننگز سچن ٹنڈولکر نے کھیلی ہیں۔جن کی تعداد 119 (51 سنچریاں اور 68 نصف سنچریاں) ہے۔

سب سے بڑی شراکت

کسی بھی وکٹ پر سب سے بڑی شراکت سری لنکا کے کمار سنگا کارا اور مہیلا جے وردنے کی ہے۔ان دونوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف 2006ء میں تیسری وکٹ کی شراکت میں 624 رنز بنائے۔

ٹیسٹ کرکٹ میں بولرز کی کارکردگی کا جائزہ انشاءاللہ آئندہ کسی شمارے میں پیش کیا جائے گا۔

❁❁❁
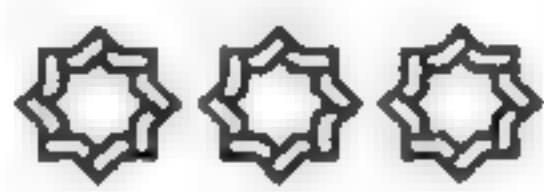
لطیفہ

استاد نے شاگرد کو سزا دیتے ہوئے کہا: پچاس بار اٹھک بیٹھک کرو اور کہو میں اُلو ہوں۔

شاگرد: جناب میں پچاس بار کیا سو بار اٹھک بیٹھک کر لوں گا لیکن میں آپ کو اُلو کیسے کہہ سکتا ہوں۔

رپورٹ 58ویں سالانہ تربیتی کلاس 2016ء

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو 58ویں سالانہ تربیتی کلاس کے انعقاد کی توفیق ملی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

امسال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں تربیتی کلاس 11 تا 25 جولائی 2016ء منعقد کروانے کی منظوری کی درخواست پیش کی گئی تھی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت تربیتی کلاس کی اجازت مرحمت فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق تربیتی کلاس دوحصوں 11 تا 17 جولائی طلباء ربوہ و بیرون اور 19 تا 25 جولائی برائے طلباء ربوہ منعقد کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔

پہلی کلاس احاطہ جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ میں 11 تا 17 جولائی منعقد ہوئی۔ اس کا افتتاح مکرم ومحترم سہیل مبارک احمد شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے کیا۔ اس کلاس میں 42 اضلاع کے 397 طلباء شامل ہوئے۔

تربیتی کلاس حصہ دوم برائے ربوہ مؤرخہ 19 جولائی تا 25 جولائی ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ اس کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم طاہر جمیل احمد صاحب نائب صدر اول تھے اور اس میں ربوہ کے 113 طلباء شامل ہوئے۔

جملہ انتظامات کو احسن رنگ میں سرانجام دینے کے لیے مرکزی عاملہ کے ممبران پر مشتمل 21 شعبہ جات کی انتظامیہ تشکیل دی گئی۔ جن کے اسماء حسب ذیل تھے۔

انتظامیہ تربیتی کلاس 2016ء

نمبر شمار	عہدہ	انتظامیہ سال 2016ء
1	ناظمِ اعلیٰ	طاہر احمد شمس
2	نائب ناظمِ اعلیٰ	مکرم نعمان احمد صاحب
		مکرم صغیر احمد شاہد صاحب
		مکرم الماس محمود صاحب
		مکرم ظفر احمد ناز صاحب

3	ناظم رابطہ	مکرم سالک احمد صاحب
4	ناظم تدریس	مکرم نسیم احمد نذیر صاحب
5	ناظم نظم و ضبط اندرون	مکرم ثاقب کامران صاحب
6	ناظم نظم و ضبط بیرون و سٹال	مکرم عطاء الحق عمار صاحب
7	ناظم کھیل	مکرم محمد احسن بٹ صاحب
8	ناظم تربیت	مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب
9	ناظم طبی امداد	مکرم ڈاکٹر عطاء الہادی صاحب
10	ناظم سٹیج	مکرم ملک عثمان احمد صاحب
11	ناظم آب رسانی	مکرم خرم مسعود صاحب
12	ناظم انعامات	مکرم محمد موسیٰ صاحب
13	ناظم خوراک	مکرم عبد الحق صاحب، مکرم خرم مسعود صاحب
14	ناظم رہائش	مکرم مصباح الدین محمود صاحب
15	ناظم صفائی و وقارِ عمل	مکرم انعام الحق صاحب
16	ناظم رجسٹریشن	مکرم سرمد حسین صاحب
17	ناظم سمعی بصری	مکرم ملک عثمان احمد صاحب
18	ناظم حاضری و نگرانی و استقبال	مکرم محمد اظہار احمد راجہ صاحب
19	ناظم مہمان نوازی	مکرم مدثر خالق صاحب
20	ناظم روشنی	مکرم محمد احسن طاہر صاحب
21	ناظم ٹرانسپورٹ	مکرم عدیل احمد گوندل صاحب، مکرم حسان محمود صاحب

تربیتی کلاس کے انعقاد کے لیے تشکیل دیئے گئے چند شعبہ جات کی رپورٹ درج ذیل ہے۔

علیاء

تربیتی کلاس کے ایام میں نظامت علیا کا دفتر 24 گھنٹے کھلا رہا اور شعبہ جات سے یومیہ کارگزاری رپورٹ حاصل کی جاتی رہی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں 397 طلباء نے دعائیہ خطوط لکھے۔

تدریس

تربیتی کلاس میں تدریس کے لیے ایک نصاب تیار کیا گیا جو کہ کتابی صورت میں طلباء کو مہیا کیا گیا۔ جس میں طلباء کے تربیتی و علمی معیار کو بلند کرنے کے لیے قرآن مجید ناظرہ و حفظ، ترجمہ قرآن مجید، حدیث، عربی، فقہ، کلام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حیات طیبہ اور تاریخ احمدیت کا مختصر تعارف جیسے اہم مضامین شامل تھے۔ اس کے علاوہ دعائیں، معاشرتی آداب، آداب بیوت الذکر، بدرسوم کے متعلق جماعتی تعلیمات جیسے متفرق امور بھی طلباء کے نصاب میں شامل کیے گئے تھے۔

باقاعدہ نظم وضبط اور تدریسی امور میں آسانی پیدا کرنے کے لیے تدریس کا انتظام جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ کے کلاس رومز میں کیا گیا تھا۔ تربیتی کلاس کے پہلے حصے کے لیے 30 تا 35 طلباء پر مشتمل احزاب تشکیل دیئے گئے تاکہ کلاسز کی صورت میں تمام طلباء پر انفرادی توجہ دے کر بہتر طور پر تدریس کروائی جاسکے۔ ان احزاب کے نام خلفاء راشدین، خلفاء احمدیت کے نام سے منسوب کیے گئے۔ ہر حزب کے لیے ایک نگران اور 2 معاون اساتذہ کا تقرر کیا گیا۔ اس سلسلے میں اساتذہ جامعہ، متخصصین کرام وطلباء جامعہ کا خاص تعاون شامل حال رہا۔ دونوں کلاسز کے اختتام پر طلباء کا تحریری امتحان لیا گیا اور کامیاب ہونے والے طلباء کو سندِ کامیابی دی گئی۔

امسال طلباء تربیتی کلاس کی بہتر رنگ میں تعلیم و تربیت کے لیے اساتذہ تربیتی کلاس کی ورکشاپ کا انتظام کیا گیا اور یہ اساتذہ 24 گھنٹے اپنے حزب کے طلباء کے ساتھ گزارتے رہے۔ اسی طرح تربیتی کلاس کے انتظام میں بہتری پیدا کرنے کے لئے روزانہ دو مہتممین کرام کی ڈیوٹی لگائی جاتی کہ وہ نماز فجر سے لیکر رات سٹڈی ٹائم تک طلباء کے ساتھ رہیں اور جملہ انتظامات کا جائزہ وتاثرات لیں جس کی روزانہ کی رپورٹ محترم صدر صاحب مجلس کی خدمت میں پیش کی جاتی رہی۔ اسی طرح امسال تمام طلباء کے لیے ایک پراگرس کارڈ بھی بنایا گیا جس میں روزانہ کے معمولات میں مثالی نمونہ پیش کرنے والے دس طلباء کو انعامات بھی دیئے گئے۔

روزمرہ کے معمولات

تربیتی کلاس کے پہلے حصہ کا شیڈیول 24 گھنٹے کا بنایا گیا۔ تربیتی کلاس کے دوران خدام کو تہجد کی عادت ڈالنے کے لیے روزانہ باجماعت نماز تہجد کے علاوہ دو یوم کے لیے انفرادی نماز تہجد کا بھی اہتمام کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد علماء سلسلہ کے دروس کا انتظام تھا۔ ناشتہ اور تیاری کے بعد تمام طلباء کی حاضری کلاس رومز میں لی جاتی رہی۔ ٹائم ٹیبل میں روزانہ طلباء کے لیے کیسٹ پروگرام شامل کیا گیا۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جرمنی کے اطفال سے خطاب، خطبہ جمعہ اور خلافت کے حوالے سے

ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔نصابی مضامین کی تدریس کے علاوہ روزانہ نماز ظہر سے قبل ایک گھنٹہ کے لیے بزرگانِ سلسلہ نے تربیتی وعلمی موضوعات پر لیکچرز بھی دیئے۔نیز طلباء کے لیے ایک مرتبہ علماء سلسلہ کے ساتھ مجلس سوال وجواب کا انعقاد بھی کیا گیا۔

نماز ظہر کے بعد کھانے اور آرام کا وقت رکھا گیا۔بعد از نمازِ عصر تمام طلباء کھیل میں شامل ہوتے رہے۔نماز مغرب کے بعد طعام وچائے کے لئے وقت مختص کیا گیا۔روزانہ نمازِ عشاء کے بعد تمام طلباء کا سٹڈی ٹائم با قاعدہ کلاس رومز میں کروایا جاتا رہا۔ جس کے بعد رات 10:15 بجے ہوسٹل میں حاضری لی جاتی رہی۔

تربیتی کلاس کے پہلے حصے میں شامل ہونے والے طلباء 24 گھنٹے احاطہ جامعہ میں موجود رہے۔

طبی امداد

تربیتی کلاس کے دوران بیمار طلباء کے لیے روزانہ دو دفعہ ہومیوپیتھک ڈسپنسری اور 24 گھنٹے ایلوپیتھک ڈسپنسری کھلتی رہی۔اس کے علاوہ غیر معمولی بیمار طلباء کو بغرض علاج فضل عمر ہسپتال بھجوانے کا انتظام کیا گیا۔نیز طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹرز کی معاونت سے جملہ طلباء بیرون ربوہ کا انفرادی طبی معائنہ بھی کروایا گیا اور اس طبی معائنے کی رپورٹ ایک کارڈ کی صورت میں ہر طالب علم کو دی گئی۔

کیریئر پلاننگ

طلباء کی بہتر راہنمائی کے لیے کیریئر پلاننگ کے تحت ''میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں؟'' کے عنوان سے لیکچر کا اہتمام بھی کیا گیا۔

اس کے علاوہ مکرم ومحترم محمود احمد اشرف صاحب نائب وکیل التعلیم صاحب کا ''وقف زندگی اور داخلہ جامعہ'' کے عنوان پر لیکچر وسوال وجواب بھی رکھوائے گئے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلباء کو زندگی وقف کر کے جامعہ آنے کی تحریک کی جاسکے۔

علمی وورزشی مقابلہ جات

تربیتی کلاس کے دوران علمی مقابلہ جات میں تلاوت،نظم اور تقریر کے مقابلے کروائے گئے،جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر،ثابت قدمی اور لمبی چھلانگ کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ان

مقابلہ جات میں اول، دوم اور سوم آنے والے خدام کو انعامات بھی دیئے گئے۔

متفرق امور

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی جملہ طلباء کو اپنے اپنے احزاب میں باحفاظت گاڑیوں میں زیارت مرکز کروائی گئی جس میں طلباء نمازِ فجر بیت مبارک میں ادا کرتے اور اس کے بعد جماعتی عمارات، بہشتی مقبرہ اور سوئمنگ پول بھی جاتے رہے۔

طلباء کے لیے 24 گھنٹے لوڈ شیڈنگ کی صورت میں جنریٹر کی سہولت مہیا کی گئی۔ طلباء کے لیے مسرور ہوسٹل میں کینٹین کا باقاعدہ انتظام کیا گیا تھا، علاوہ ازیں شعبہ امانت قائم کیا گیا تھا، جس میں طلباء نے اپنی نقدی امانت رکھوائی، جو حسبِ ضرورت روزانہ کی بنیاد پر نکلوائی بھی جاسکتی تھی۔

اختتامی تقریبات

تربیتی کلاس کے پہلے حصہ کی اختتامی تقریب مورخہ 17 جولائی 2016ء کو منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ جنہوں نے اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور نصائح سے نوازا۔

تربیتی کلاس حصہ دوم کی اختتامی تقریب مورخہ 25 جولائی 2016 کو سیمینار ہال ایوان محمود میں منعقد ہوئی اور اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ تھے جنہوں نے اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور نصائح سے نوازا۔

عبادت کوئی ٹیکس نہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”نماز کیا ہے؟ یہ ایک خاص دُعا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ لوگ اس کو بادشاہوں کا ٹیکس سمجھتے ہیں۔ نادان اتنا نہیں جانتے کہ بھلا خدائے تعالیٰ کو ان باتوں کی کیا حاجت ہے اس کی غناء ذاتی کو اس بات کی کیا حاجت ہے کہ انسان دُعا اور تسبیح اور تہلیل میں مصروف ہو۔ بلکہ اس میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے کہ وہ اس طریق سے اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔“

رزلٹ تربیتی کلاس 2016ء

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

تفصیل انعامات تربیتی کلاس 2016ء

عمومی کارکردگی (پہلی دس پوزیشنز)

نمبر شمار	نام	مجلس	ضلع	حزب
1	حافظ ناصر اقبال	قصور شہر	قصور	بشیر
2	مرزا فیضان احمد	سبزہ زار	لاہور	بشیر
3	رانا عدیل احمد	ککی نو	جھنگ	عمر
4	مبارک احمد	دارالعلوم غربی ثناء	ربوہ	مسرور
5	منیب احمد	بیت الہدیٰ	راولپنڈی	صدیق
6	عارفین احمد	جھنگ صدر	جھنگ	صدیق
7	حافظ مستنصر احمد	دارالعلوم شرقی مسرور	ربوہ	عثمان
8	ناصر احمد	ماڈل ٹاؤن	لاہور	ناصر
9	منیب احمد	دارالیمن وسطی	ربوہ	مسرور
10	ابتسام احمد	ککی نو	جھنگ	عمر

تدریس (پہلی دس پوزیشنز تربیتی کلاس حصہ اول)

پوزیشن	نام	مجلس	ضلع	حزب
اول	تاشفین احمد	بھلیسر انوالہ	گجرات	صدیق

دوم	حافظ مستنصر احمد	دارالعلوم شرقی مسرور	ربوہ	عثمان
سوم	عطاء القاسم	علی پور	مظفرگڑھ	علی
چہارم	حافظ ناصر اقبال	قصور شہر	قصور	بشیر
پنجم	فرہاد احمد	بھلیر	قصور	صدیق
ششم	مسرور احمد	32 شرقی	رحیم یار خاں	صدیق
ہفتم	ابتسام احمد	کگی نو	جھنگ	عمر
ہشتم	حافظ اذان احمد	طاہر آباد غربی	ربوہ	اسامہ
نہم	طلحہ احمد	شاہ تاج شوگر ملز	منڈی بہاؤالدین	طاہر
دہم	مرزا فیضان احمد	سبزہ زار	لاہور	بشیر

علمی مقابلہ جات

مقابلہ تلاوت

پوزیشن	نام	مجلس، ضلع	حزب
اول	حافظ مستنصر احمد	ربوہ	عثمان
دوم	دانیال مجیب	النور، کراچی	بشیر
سوم	مبارز احمد	ربوہ	مسرور

مقابلہ نظم

پوزیشن	نام	مجلس، ضلع	حزب
اول	حافظ مستنصر احمد	ربوہ	عثمان
دوم	عاطف نواز شاہد	ربوہ	محمود
سوم	دانیال مجیب	کراچی	بشیر

مقابلہ تقریر اردو

پوزیشن	نام	مجلس،ضلع	حزب
اول	حافظ مستنصر احمد	ربوہ	عثمان
دوم	مرزا توقیر احمد	آرام باڑی کوٹلی	عثمان
سوم	عارفین احمد	صدر، جھنگ	صدیق

پوزیشنز سائقین

پوزیشن	نام	مجلس	ضلع
اول	عدیل احمد	دارالذکر	لاہور
دوم	حافظ نعمان ثاقب	کوٹ قاضی	چنیوٹ
سوم	عتیق احمد سجل	کبیر والا	خانیوال

ورزشی مقابلہ جات

مقابلہ دوڑ 100 میٹر

پوزیشن	نام	مجلس	ضلع
اول	عبدالحیٔ	ربوہ	ربوہ
دوم	احسن احمد ساجد	ربوہ	ربوہ
سوم	شہزاد احمد	ربوہ	ربوہ

مقابلہ لمبی چھلانگ

پوزیشن	نام	مجلس	ضلع
اول	اسلام عاطف	ربوہ	ربوہ
دوم	ذیشان احمد	ربوہ	ربوہ
سوم	سعد احسن	ربوہ	ربوہ

سوم	احسن احمد ساجد	ربوہ	ربوہ

مقابلہ ثابت قدمی

پوزیشن	نام	مجلس	ضلع
اول	سعد احسن	ربوہ	ربوہ
دوم	صہیب احمد	ربوہ	ربوہ
سوم	طاہر احمد	ننکانہ صاحب	ننکانہ صاحب

تفصیل انعامات تربیتی کلاس 2016ء (ربوہ)

تدریس (تربیتی کلاس حصہ دوم پہلی پانچ پوزیشنز)

پوزیشن	نام	محلہ	ضلع
اول	ہارون احمد نذر	دارالنصر غربی حبیب	ربوہ
دوم	شیراز احمد ثاقب	طاہر آباد شرقی	ربوہ
سوم	حافظ سرفراز احمد	دارالنصرت	ربوہ
چہارم	حافظ انصر پرویز	دارالنصر شرقی محمود	ربوہ
پنجم	رانا محمد احمد مدبر	دارالصدر غربی قمر	ربوہ

علمی مقابلہ جات

(مقابلہ تلاوت)

پوزیشن	نام	محلہ	ضلع
اول	حافظ سرفراز احمد	دارالنصرت	ربوہ
دوم	ہارون احمد	دارالنصر غربی حبیب	ربوہ
سوم	قمر احمد	باب الابواب شرقی	ربوہ

مقابلہ نظم

پوزیشن	نام	محلہ	ضلع
اول	قمر احمد	باب الابواب شرقی	ربوہ
دوم	حافظ سرفراز احمد	دار النصرت	ربوہ
سوم	ہارون احمد	دار النصر غربی حبیب	ربوہ

مقابلہ تقریر اردو

پوزیشن	نام	محلہ	ضلع
اول	ولید احمد	فیکٹری ایریا احمد	ربوہ
دوم	حافظ سرفراز احمد	دار النصرت	ربوہ
سوم	رانا محمد احمد مدبر	دار الصدر غربی قمر	ربوہ

ورزشی مقابلہ جات

مقابلہ سوئمنگ

پوزیشن	نام	محلہ	ضلع
اول	محمد ظفر اللہ	شکور پارک	ربوہ
دوم	ولید احمد	فیکٹری ایریا احمد	ربوہ
سوم	صباح الدین	باب الابواب شرقی	ربوہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خط لکھنے کا پتہ

16 Gressenhall Road London, SW18 5QL, United Kingdom

فیکس نمبر

00442088705234

پیراگوئے (Paraguay)

(مکرم عمر اعجاز صاحب۔ سیالکوٹ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا پودا اب تک دنیا کے 209 ممالک میں لگ چکا ہے اور ہر سال جماعتی ترقیات کے دروازے کھلتے جا رہے ہیں۔ امسال جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو ایسے ممالک کا ذکر فرمایا جن میں گزشتہ سال جماعت احمدیہ کا نفوذ عمل میں آیا۔

ان دو ممالک میں ایک پیراگوئے ہے جس کا مختصر تعارف پیش ہے۔

محل وقوع

پیراگوئے کا اصل نام جمہوریہ پیراگوئے (Republic of Paraguay) ہے۔ یہ جنوبی امریکہ کے مرکز میں پائی جانے والی وہ ریاست ہے جو اطراف سے خشکی میں گھری ہوئی ہے۔ اس کے جنوب اور جنوب مشرقی جانب ارجنٹینا، مشرق اور شمال مشرق میں برازیل واقع ہے۔ پیراگوئے کی شمال مغربی طرف بولیویا واقع ہے۔ پیراگوئے کا کل رقبہ 406,752 کلومیٹر ہے۔

تاریخ

اس ملک کو 1535ء میں ہسپانوی ملاحوں نے دریافت کیا اور 1537ء میں اس وقت کے دارالحکومت ایسن سیوٴن (Asuncion) کی بنیاد رکھی۔ 1767ء تک یہ عیسائی پادریوں کے زیر اثر رہا جنہوں نے یہاں عیسائی حکومت قائم کی۔ پیراگوئے کے اصل باشندے ریڈ انڈین ہیں۔ چنانچہ 1767ء میں ان پادریوں کو لوگوں نے پیراگوئے سے نکال دیا۔ 1810ء میں جب جنوبی امریکہ کی ریاستوں نے ہسپانیہ کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تو پیراگوئے پہلی ریاست تھی جس نے 14 مئی 1811ء کو سپین سے آزادی کا اعلان کر دیا۔ 1864ء سے لے کر 1870ء تک پیراگوئے پر ارجنٹائن اور برازیل نے حملے کئے

جس سے اس کی ساٹھ سے ستر فیصد آبادی کو جانی نقصان پہنچا اور 140,000 مربع کلومیٹر رقبہ بھی ہاتھ سے جاتا رہا۔

پیراگوئے ایک لمبا عرصہ تک سیاسی عدم استحکام کا شکار رہا۔ جمہوریت کے ساتھ ساتھ فوج بھی ایک طویل مدت تک زیر اقتدار رہی۔ اس وقت ملک میں صدارتی نظام حکومت ہے۔

زبان

ملک کی دو زبانیں ہسپانوی (Spanish) اور گورانی (Guarani) سرکاری درجہ رکھتی ہیں۔

آبادی

2015ء کے ایک اندازے کے مطابق ملک کی کل آبادی 67 لاکھ 83 ہزار 272 نفوس پر مشتمل ہے۔ مذہبی اعتبار سے ملک کی 89.9 فیصد آبادی عیسائی رومن کیتھولک مسلک جبکہ 6.2 فیصد پروٹسٹنٹ کی پیروکار ہے۔ ملک کی اس وقت 87.7 فیصد سے لے کر 93.3 فیصد آبادی خواندہ ہے۔

معیشت

معاشی لحاظ سے پیراگوئے کا شمار جنوبی امریکہ کے غریب ترین ممالک میں ہوتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ زرعی ملک ہے۔ پیراگوئے دنیا کا چوتھا بڑا سویابین متعارف کروانے والا ملک ہے۔ اسی طرح یہاں صنعتیں برائے نام ہیں۔ 1997ء میں ملک میں بنکاری کو شدید دھچکا لگا جس نے ساری ملکی معیشت کو ہلا کر رکھ دیا۔ موجودہ معاشی حالات بہتری کی طرف گامزن ہیں۔

کرنسی

ملک کی کرنسی P Y G یعنی گورانی (Guarani) کہلاتی ہے۔ ملک کا انٹرنیشنل کالنگ کوڈ 595+ ہے۔

انٹرنیٹ کا بہتر استعمال

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”انٹرنیٹ کو لغویات اور فضولیات کے لیے استعمال کرنے کی بجائے احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لیے استعمال کرو۔ اس سے غیر اور نامحرموں سے رابطے کرنے کی بجائے دین کے رابطے کرنے کے لیے استعمال کرو۔“

قرارداد تعزیت بر موقع وفات عزیزم رضا سلیم صاحب

(طالبعلم جامعہ احمدیہ U.K)

ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اپنے اس غیر معمولی اجلاس منعقدہ 19 ستمبر 2016ء میں جامعہ احمدیہ یو۔کے کے نہایت مخلص، ہونہار، خلافت کے عاشق اور نہایت خوش نصیب طالبعلم عزیزم رضا سلیم صاحب کی المناک وفات پر گہرے دلی رنج اور دکھ کا اظہار کرتے ہیں۔عزیزم رضا سلیم صاحب مورخہ 10 ستمبر 2016ء کو اٹلی میں ہائیکنگ کے دوران ایک حادثہ میں بقضاء الٰہی اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔

عزیزم رضا سلیم مکرم سلیم ظفر صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کے بیٹے تھے۔موصوف 27 ستمبر 1993ء کو گلفرڈ، یو۔کے میں پیدا ہوئے اور وقف نو کی تحریک میں شامل تھے۔ان کے خاندان میں احمدیت ان کے پڑدادا محترم الہ دین صاحب کے ذریعہ آئی جن کا تعلق قادیان کے قریب ایک گاؤں سے تھا انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (نور اللہ مرقدہ) کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔عزیز موصوف نے 2012ء میں جامعہ احمدیہ یو۔کے میں داخلہ لیا وہ اپنے خاندان میں پہلے مربی بن رہے تھے اور درجہ ثالثہ پاس کر چکے تھے۔مرحوم موصی تھے اور بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔

عزیز مرحوم براہ راست دو خلفاء احمدیت کے زیر سایہ تربیت پانے کے نتیجہ میں کم سنی میں ہی نہایت اعلیٰ مقام پا گئے اور آسمان احمدیت پر ایک درخشندہ ستارہ بن کر ابھرے۔جس کے متعلق پیارے امام حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

”جامعہ پاس کرنے سے پہلے ہی بہترین مربی اور بہترین مبلغ تھا اور خلافت کے لیے بے انتہا غیرت

رکھنے والا تھا۔''

اپنے اس پیارے اور پسندیدہ عزیز نوجوان کی دلنشین خوبیوں اور اوصاف کا تفصیلی تذکرہ ہمارے پیارے امام حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 16 ستمبر 2016ء میں فرمایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

''ایک بات تو تقریباً ہر ایک نے لکھی کہ عاجزی، خوش خلقی، دین کی غیرت، خلافت سے تعلق اور محبت، مہمان نوازی، جذبات کا احترام یہ اس کے خاص وصف تھے۔ ایسے لوگ آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق ان لوگوں میں شامل ہوتے ہیں جن پر جنت واجب ہو جاتی ہے، جن کی ہر ایک تعریف کرتا ہے اور یہ بچہ تو دین کی خدمت کا ایک خاص جذبہ رکھتا تھا اور شاید کھیلوں اور ہائیکنگ وغیرہ میں بھی حصہ اس لیے لیتا تھا کہ صحت مند جسم دین کی خدمت کے لیے ضروری ہے۔''

مزید فرمایا:

''ہمیشہ اس کی آنکھوں میں خلافت کے لیے ایک خاص پیار اور چمک ہوتی تھی۔ جب جامعہ میں داخل ہوا ہے عزیز، تو میرا خیال تھا کہ شاید کھیل کود میں زیادہ دلچسپی ہو اس کی، اور اخلاص و وفا بھی جیسا ہر احمدی کا ہوتا ہے ویسا ہی ہو گا اور اتنی بچپن کی عمر میں جو بچوں کا ہوتا ہے وہی ہو گا لیکن اس بچے نے میرے اندازے کو بالکل غلط ثابت کر دیا۔ پڑھائی میں بھی ہوشیار نکلا۔ بیشک کھیلوں میں دلچسپی تھی اور اخلاص و وفا میں بھی بہت بڑھا ہوا تھا۔ ایک جذبہ تھا کہ خلافت اور دین کی حفاظت کے لیے میں ننگی تلوار بن جاؤں اور جیسا کہ بعض حالات اس کے دوستوں نے لکھے ہیں اس نے یہ کر کے بھی دکھایا۔''

عزیز مرحوم تہجد اور نماز باجماعت کے انتہائی پابندی کرنے والے، سچائی پر ہمیشہ قائم رہنے والے اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے بے نفس وجود تھے۔ نظام جماعت کی طرف سے جو بھی ڈیوٹی لگائی جاتی اس کو پوری محنت، لگن اور مستقل مزاجی سے سرانجام دیتے۔

خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاسز اور اجتماعات کے موقع پر ان کی ڈیوٹی صفائی کے شعبہ میں لگتی تھی، کبھی یہ نہیں کہا کہ 'میری ڈیوٹی اس شعبہ میں کیوں لگائی گئی ہے بلکہ ہمیشہ پوری محنت، لگن اور مستقل مزاجی سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے عزیز کے دل میں (دین حق) اور احمدیت کے دفاع اور ان پر ہونے والے اعتراضات کے جواب دینے کی ایک جوت جلا رکھی تھی۔ سوشل میڈیا پر اور (دعوت الی اللہ) کے سٹالز میں جا کر غیراحمدیوں کے اعتراضات کے مدلل جوابات تیار کر کے دینا اور احمدیت کی (اشاعت) کا عزیز مرحوم کا معمول تھا۔

اس موقع پر ہم حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، عزیزم سلیم رضا کے والدین اور دیگر افرادِ خاندان سے دلی افسوس اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے قدموں میں جگہ دے اور اللہ تعالیٰ خلفاء احمدیت کو ہمیشہ عزیز مرحوم جیسے بہترین مربی اور بہترین (۔) اور خلافت کے لیے بے انتہا غیرت رکھنے والے اور اخلاص و وفا میں بڑھنے والے مددگار اور سلطان نصیر جو اپنی تمام تر صلاحیتیں دین کی خدمت کے لیے استعمال کریں عطا کرتا رہے۔ آمین

ہم ہیں ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

ماہِ اکتوبر تاریخ کے آئینے میں

(مرتبہ: مکرم فرید احمد حفیظ صاحب۔ ربوہ)

اکتوبر گریگورین سال کا دسواں مہینہ ہے۔ پرانی رومی تقویم میں یہ آٹھواں مہینہ ہوتا تھا چنانچہ اسے اکتوبر کہا جاتا تھا اکتو (octo) یونانی زبان میں آٹھ کو کہا جاتا ہے۔ شمالی نصف کرہ میں اس مہینے میں خزاں کا موسم ہوتا ہے

جماعتی معلومات

☆ یکم اکتوبر 2005ء کو حضور انور نے جامعہ احمدیہ U.K کا افتتاح فرمایا۔

☆ اکتوبر 2003ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ میں قائم فائر سروس کا نام ''ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس'' رکھنے کی منظوری مرحمت فرمائی۔

☆ اکتوبر 1965ء میں ربوہ سے ماہنامہ تحریک جدید کا اجراء ہوا۔

☆ اکتوبر 1909ء میں خلافت اولیٰ کے دور کے پہلے اخبار ''نور'' کا اجراء ہوا۔

☆ اکتوبر 1902ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پہلا نکاح حضرت سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ المعروف ''اُم ناصر'' بنت حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب سے ہوا۔

☆ اکتوبر 1952ء کو رسالہ ماہنامہ خالد جاری ہوا۔

☆ 3 اکتوبر 1926ء کو بیت الفضل لندن کا افتتاح سر شیخ عبد القادر صاحب نے کیا۔

☆ 3 اکتوبر 1971ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے خلافت لائبریری ربوہ کا افتتاح فرمایا۔

☆ 3 اکتوبر 2003ء کو بیت الفتوح لندن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ذریعہ افتتاح فرمایا۔

☆ 3 اکتوبر 1949ء کو حضرت مصلح موعود (نوّر اللہ مرقدہ) نے بیت المبارک ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

☆7 اکتوبر 2005ء کو مونگ (منڈی بہاؤالدین) میں احمدیہ بیت الذکر میں فجر کی نماز کی ادائیگی کے وقت نامعلوم افراد نے فائرنگ کے ذریعہ 8 احمدیوں کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔

☆8 اکتوبر 1897ء کو جماعت احمدیہ کے سب سے پہلے اخبار ''الحکم'' کا اجراء ہوا۔

☆11 اکتوبر 1905ء کو حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی وفات ہوئی۔

☆14 اکتوبر 1994ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے امریکہ میں بیت الرحمٰن واشنگٹن اور MTA ارتھ سٹیشن کا افتتاح فرمایا۔

☆17 اکتوبر 1966ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے وقف جدید کے دفتر اطفال کا قیام فرمایا۔

☆18 اکتوبر 1947ء کو پاکستان میں جماعت احمدیہ کے مرکز کے قیام کے لئے حضرت مصلح موعود (نور اللہ مرقدہ) نے اراضی ربوہ کا سفر اختیار فرمایا۔

☆19 اکتوبر 1999ء کو مغربی یورپ کی سب سے بڑی بیت الذکر ''بیت الفتوح'' کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے لندن میں بیت المبارک قادیان کی اینٹ سے رکھا۔

☆19 اکتوبر 1924ء کو حضرت مصلح موعود نے بیت الفضل لندن کی بنیاد رکھی۔

☆19 اکتوبر 1956ء کو حضرت مصلح موعود (نور اللہ مرقدہ) نے مجلس خدام الاحمدیہ کا موجودہ عہد تجویز فرمایا۔

☆22 اکتوبر 2008ء حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں برطانوی پارلیمنٹ میں تقریب منعقد ہوئی۔

☆28 اکتوبر 1966ء کو بیت اقصیٰ ربوہ کا سنگ بنیاد اور 31 مارچ 1972ء کو افتتاح ہوا۔

☆30۔31 اکتوبر 1949ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ربوہ میں پہلا سالانہ اجتماع ہوا اور حضرت مصلح موعود (نور اللہ مرقدہ) نے مجلس خدام الاحمدیہ کی صدارت خود سنبھالی۔

☆31 اکتوبر 1902ء کو ہفت روزہ ''البدر'' (بعدازاں ''بدر'') کا اجراء ہوا

عالمی معلومات

☆ یکم اکتوبر عوامی جمہوریہ چین کا قومی دن

منایا جاتا ہے۔

☆ یکم اکتوبر 1948ء کو سٹیٹ بینک آف پاکستان نے پانچ، دس اور ایک سو روپے کے نوٹ شائع کئے۔

☆ یکم اکتوبر 1960ء کو نائیجیریا نے برطانیہ سے آزادی حاصل کی۔

☆ یکم اکتوبر 1957ء ناسا کا افتتاح ہوا۔

☆ یکم اکتوبر 1978ء میں برطانیہ سے توالو نے آزادی حاصل کی۔

☆ 2 اکتوبر 1187ء کو صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس کو فتح کیا۔

☆ 2 اکتوبر جمہوریہ گنی کا یوم آزادی منایا جاتا ہے۔

☆ 3 اکتوبر 1929ء کو مملکت سَرون کا نام تبدیل کر کے یوگوسلاویہ رکھ دیا گیا۔

☆ 3 اکتوبر 1992ء کو جنوبی افریقہ کا سابق رہنما نیلسن منڈیلا کراچی آئے۔

☆ 3 اکتوبر 1901ء کو امیر کابل عبدالرحمٰن فالج سے فوت ہوا۔

☆ 6 اکتوبر 1927ء کو پہلی مکمل بولتی فلم دی جیز سنگر پیش کی گئی۔

☆ 6 اکتوبر 1959ء کو پہلی تصویریں لینے والی کامیاب خلائی مشین سوویت چاند پر اُتری۔

☆ 7 اکتوبر 1954ء کو حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب بین الاقوامی عدالت انصاف کے جج منتخب ہوئے۔

☆ 7 اکتوبر 1931ء کو پہلی انفرا ریڈ تصویر نیویارک میں لی گئی۔

☆ 7 اکتوبر 1942ء کو امریکی اور برطانوی حکومتوں نے اقوامِ متحدہ کی بنیاد ڈالنے کا اعلان کیا۔

☆ 8 اکتوبر 2005ء کو پاکستان میں زلزلہ آیا اور 80 ہزار سے زائد لوگ لقمۂ اجل بن گئے۔

☆ 12 اکتوبر 1492ء کے دن کولمبس کے تین جہازوں میں سے ایک جہاز پنٹا نے کیریبین سمندر سے نئی دنیا (امریکا) کی دریافت کی۔

☆ 13 اکتوبر 1923ء انقرہ ترکی کا دارالحکومت بنا۔

☆ 14 اکتوبر 1964ء کو امریکی خلائی جہاز اپولوسیون سے پہلی دفعہ براہ راست نشریات نشر کیں

گئیں۔

☆ 15 اکتوبر 1878ء کو امریکی شہر نیویارک میں ایڈیسن الیکٹرک لائٹ کمپنی وجود میں آئی۔

☆ 15 اکتوبر سفید چھڑی کا دن یعنی بصارت سے محرومی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

☆ 16 اکتوبر 1951ء کو پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کو شہید کر دیا گیا۔

☆ 16 اکتوبر 1979ء کو پہلے پاکستانی سائنسدان ڈاکٹر محمد عبدالسلام کو نوبل انعام دیا گیا۔

☆ 16 اکتوبر 1952ء کو پاکستان نے پہلا ٹیسٹ میچ کھیلا۔

☆ 16 اکتوبر کو خوراک کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

☆ 17 اکتوبر 1951ء کو خواجہ ناظم الدین پاکستان کے دوسرے وزیراعظم منتخب ہوئے۔

☆ 20 اکتوبر کو فضائی ٹریفک کا بین الاقوامی دن منایا جاتا ہے۔

☆ 23 اکتوبر 1824ء کو پہلی بھاپ سے چلنے والی ریل گاڑی پیش کی گئی۔

☆ 23 اکتوبر 1814ء کو پہلی پلاسٹک سرجری انگلستان میں کی گئی۔

☆ 24 اکتوبر 1945ء کو اقوام متحدہ معرض وجود میں آئی۔ اس تاریخ کو ہر سال اقوام متحدہ کا عالمی دن بھی منایا جاتا ہے۔

☆ 24 اکتوبر 1924ء کو زیمبیا نے برطانیہ سے آزادی حاصل کی۔

☆ 24 اکتوبر پولیو کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

☆ 24 اکتوبر ترقیاتی کاموں سے آگاہی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔

29 اکتوبر جمہوریہ ترکی کا یوم آزادی کا دن ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔"

”یہ تو ایسا عظیم نبیؐ ہے جس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔
مومنوں کا کام ہے کہ اپنی زبانوں کو اس نبیؐ پر درود سے تر رکھیں۔“

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

”درود شریف سے اپنے ملکوں، اپنے علاقوں، اپنے ماحول کی
فضاؤں کو بھر دیں۔“

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

منجانب

قائد و اراکین عاملہ

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

ہم پیارے آقا کی دو نوافل اور روزہ کی تحریک پر لبیک کہتے ہیں اور دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں احسن رنگ میں جماعت احمدیہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

منجانب

قائد و اراکین عاملہ

مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور

''اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو''

خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ عالمگیر کو دن دوگنی اور رات

چوگنی ترقیات سے نوازے۔ آمین

منجانب

قائد و اراکین عاملہ

مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ فیصل آباد

اِک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

بدرسومات سے اجتناب میں ہی ہماری خوشیاں مضمر ہیں۔

منجانب

قائد واراکین عاملہ

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی

ہم پیارے آقا کی دو نوافل اور روزہ کی تحریک پر لبیک کہتے ہیں اور دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں احسن رنگ میں جماعت احمدیہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

منجانب

قائد و اراکین عاملہ

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع مظفر آباد

"درود شریف سے اپنے ملکوں، اپنے علاقوں، اپنے ماحول کی فضاؤں کو بھر دیں۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

منجانب

قائد و اراکین عاملہ

مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا ضلع تھرپارکر

خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ عالمگیر کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقیات سے نوازے۔ آمین

منجانب

قائد و اراکین عاملہ

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع میانوالی

”یہ تو ایسا عظیم نبیؐ ہے جس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔

مومنوں کا کام ہے کہ اپنی زبانوں کو اس نبیؐ پر درود سے تر رکھیں۔“

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

”درود شریف سے اپنے ملکوں، اپنے علاقوں، اپنے ماحول کی

فضاؤں کو بھر دیں۔“

(حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

منجانب

قائد و اراکین عاملہ

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بدین

58ویں سالانہ تربیتی کلاس 2016ء کے چند مناظر

نماز ادا کرتے ہوئے

علمی مقابلہ جات

پرچہ حل کرتے ہوئے

دوران تدریس
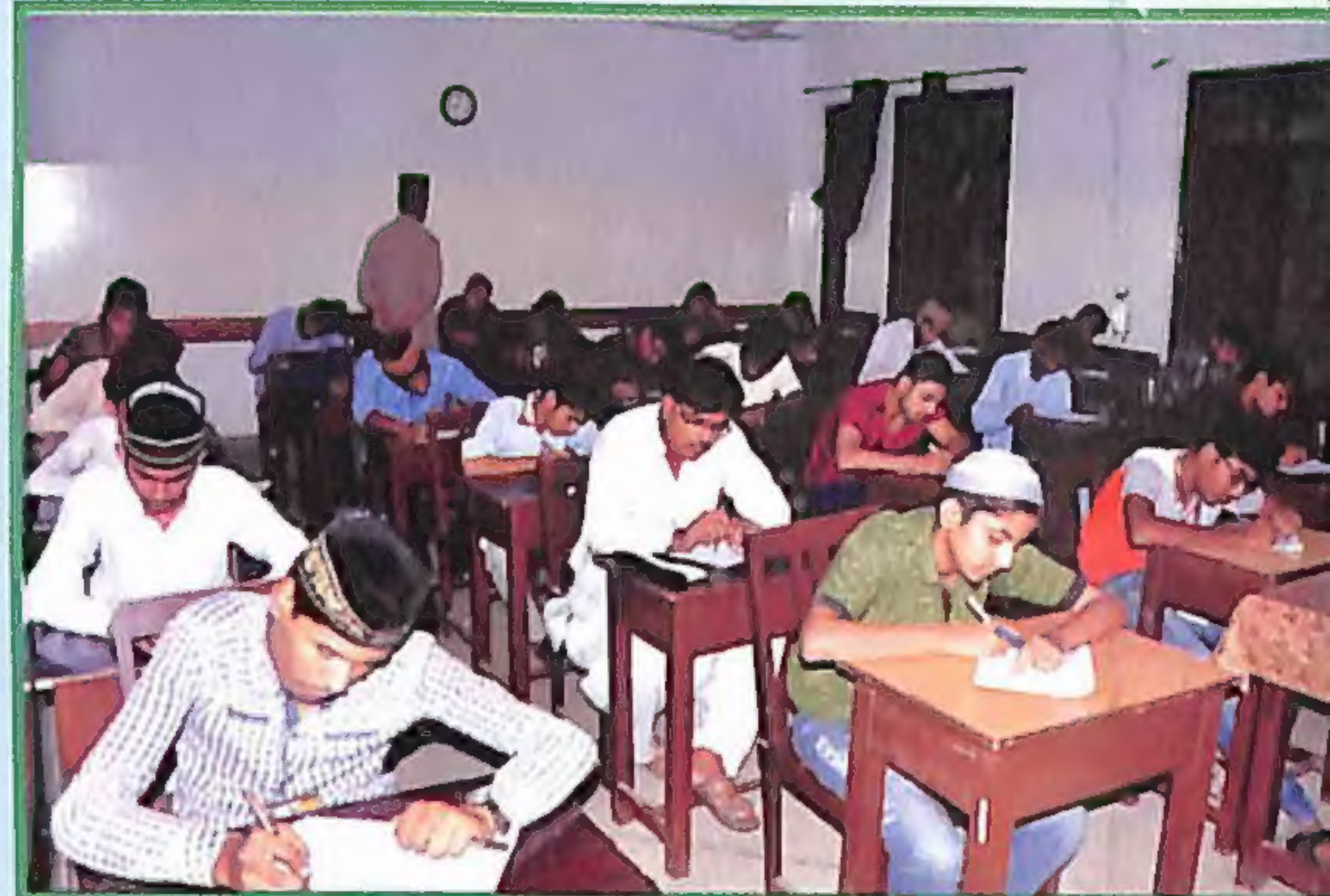
کھانا کھاتے ہوئے

طلباء قیام گاہ کی طرف جاتے ہوئے

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
For Ahmadi Youth
October 2016
C. Nagar

Regd. CPL# FD7/FR

58ویں سالانہ تربیتی کلاس 2016ء کے چند مناظر

عہد دہراتے ہوئے

نماز فجر پر درس

دعا کرتے ہوئے

مجلس سوال و جواب

علمی لیکچر